عبدالقیوم حقانی

تعارف و تبصرہ کتب

چراغ محمدؐ مرتبہ : حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب مدظلہ۔ صفحات ۶۲۴ قیمت ۳۰۰
ناشر دارالارشاد مدنی روڈ اٹک شہر، پنجاب

شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ ایک شخصیت ہی نہیں، ایک تحریک، ایک تاریخ ایک عہد اور فکری اور علمی لحاظ سے ایک دبستانِ فکر کا نام ہے وہ جتنے عظیم انسان تھے قدرت نے ان سے علوم نبوت فروغِ تعلیم و تدریس، آزادی ملت، اتحاد امت اور ملی قیادت کا جتنا کام لیا اسی طرح ان کا حلقۂ تلمذ و اثر جس قدر وسیع اور عظیم تھا ان کی خدمات جس قدر کثیر اور بے پناہ تھیں اسی تناسب سے ان کی جامع سوانح ان کے متوسلین، تلامذہ بالخصوص علماء دیوبند کے ذمہ ایک قرض اور فرض تھا جو حضرتؒ کے سانحہ ارتحال کے بعد ابھی تک باقی چلا آ رہا تھا۔

لاریب! حضرت مدنیؒ کی زندگی اور سوانح و افکار پر متعدد کتابیں لکھی گئیں، خصوصی نمبر نکالے گئے سیمنارز ہوئے ان کے علوم و معارف مدون اور مرتب ہوئے مگر بایں ہمہ ایک جامع اور ہمہ پہلو حاوی سوانح کی تشنگی محسوس کی جا رہی تھی اللہ کریم جزائے خیر عطا فرمادے بقیۃ السلف حضرت العلامہ مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی دامت برکاتہم کو جنہوں نے چراغ محمد کے نام حضرت مدنی کی جامع سوانح اور کامل تذکرہ لکھ کر ایک فرض کفایہ ادا کر دیا جس پہ پوری امت کی طرف سے وہ ہدیہ تبریک اور شکریہ کے مستحق ہیں واجرھم علی اللہ۔

سیرت و سوانح اور تاریخ و تحقیق میں اعتدال، دیانت اور انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹنے پائے شرطِ اول ہے حضرت قاضی صاحب دامت برکاتہم (جو درسِ قرآن اور رحمت کائنات جیسی کتابوں کے مصنف ہیں) کی علمی و دینی اور روحانی شخصیت بذاتِ خود اس کی ضمانت ہے کتاب کے اہم مباحث۔

برصغیر میں انگریزوں کی آمد و مظالم، دینی اقدار کے مٹانے کی مساعی جنگِ آزادی میں علماء کا کردار اور حضرت مدنیؒ کی مجددانہ حیثیت پر سیر حاصل بحث ہے ص۴۲ سے حضرت مدنیؒ کا سلسلہ نسب، سلسلہ تحصیل علم، دارالعلوم دیوبند کے نصاب تعلیم کی جامعیت حضرت مدنیؒ کی ہجرت مدینہ اور وہاں کے مشاغل شیخ الہند کے جہاد آزادی کے مساعی کی اجمالی جھلک اسارت مالٹا اور اسیرانِ مالٹا کا تعارف رہائی تحریک خلافت اور دینی و ملی خدمات، سلہٹ میں قیام اور کام دارالعلوم دیوبند میں صدارت تدریس، شجرہ طریقت، تبلیغ و ارشاد،

درس و تدریس جمعیت العلماء میں شرکت اور سرگرمیاں، گرفتاریاں، مسلم لیگ میں شرکت و انقطاع ڈابھیل کی داستان، ابتلاء و مقام رضا، آخری سفر پنجاب کی عبرت انگیز داستان مرض وفات تلامذہ نامور تلامذہ، خلفاء — پاکستان میں شیخ الحدیث مولانا عبدالحق سر فہرست ہیں جن کے بارے میں مؤلف رقمطراز ہیں کہ "آپ حضرت مدنی رح کا عکس جمیل تھے"

حصہ دوم میں خانقاہی اور روحانی نظام، اوراد و ظائف، تفردات کشف و کرامات خدمت خلق پسندیدہ اشعار، تحریک مدح صحابہ، حضرت مدنی اور اقبال اس نوعیت کے سینکڑوں عنوانات، کتاب کا نام چراغ محمد حضرت کے تاریخی نام سے ماخوذ ہے۔

عمدہ ترین کاغذ، مضبوط جلد بندی اور شاندار طباعت، علمی و دینی تاریخی تحقیقی حلقوں بالخصوص مدارس عربیہ کے اساتذہ اور طلبہ کے لیے ایک نادر علمی تحفہ —

(بقیہ صفحہ ۲۹ سے)

ان اقتباسات سے جناب اقبال کی علماء کرام سے وابستگی۔ عقیدت اور استفادہ کا ثبوت ملتا ہے۔ کلام اقبال میں ملا۔ پیر حرم اور صوفی پر جو تنقید ملتی ہے اس کا ہدف ہرگز علمائے کرام نہیں ہیں بلکہ وہ لوگ جنہوں نے قرآن کے نظریہ حرکت و عمل پر عمل کرنے کے بجائے گوشہ نشینی اختیار کرنے میں عافیت سمجھی چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

در صد فتنہ را بر خود کشودی ۔۔۔ دو گامے رفتی و از پا فتادی
برہمن از بتاں طاق خود آراست ۔۔۔ تو قرآں را سر طاق نہادی

قرآن سے عدم استفادہ کی شکایت سنیئے۔

بہ بند صوفی و ملا اسیری ۔۔۔ حیات از حکمت قرآں نگیری
بآیاتش ترا کارے جز ایں نیست ۔۔۔ کہ از یٰسین او آساں بمیری

قرآن کا پڑھنا سننا اور گھروں کو اس سے آباد رکھنا کار ثواب اور باعث برکت ضرور ہے لیکن جب تک اسوۂ حسنہ کی روشنی قرآن کو سمجھ کر اس پر عمل نہیں کیا جائے گا زندگی میں کسی تبدیلی کی امید بیکار ہے۔

(بقیہ صفحہ سے)

ہیں یہ سب عقیدے انہوں نے خود سے تجویز کیے ہیں کلا وحاشا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان عقیدوں کی ہرگز تعلیم نہیں دی، انہوں نے تو توحید کی دعوت دی اور جب تک اس دنیا میں رہے اسی دعوت پر قائم رہے

(باقی آئندہ)